
غلاموں کو آزاد کرنا
حصہ دوم


مُعافى

مُعاف نہ کرنا

اور اب ہم غلامی کی ایک اور قسم پر نگاہ ڈالتے ہیں ۔ معاف نہ کرنا۔
۔ بعض کا بوجھ اُٹھانا سب سے زیادہ بھاری ہے۔
۔ پُولس اشارہ کرتا ہے کہ معاف نہ کرنا ہماری زندگیوں میں ابلیس کی نشانیوں کو پیدا کرتا ہے۔
۔ ۲۔ کرنتھیوں ۲ : ۷ ۔ ۱۱
‘‘ پس برعکس اسکے یہی بہتر ہے کہ اُسکا قُصور معاف کرو اور تسلی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔ اِس لیے میں تُم سے التماس کرتا ہوں کہ اُس کے بارے میں محبت کا فتویٰ دو کیونکہ میں نے اِس واسطے بھی لِکھا تھا کہ تمہیں آزما لُوں کہ سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں جِسے تم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے میں بھی مُعاف کرتا ہوں کیونکہ جو کُچھ میں نے معاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر مُعاف کیا۔ ’’



ہم مندرجہ ذیل بیان کو متی ۱۸ : ۲۳ ۔ ۳۵ آیت میں پڑھتے ہیں جہاں پطرس نے یسوع مسیح سے سوال کیا۔



یسوع نے اِس نقطہ نظر کو بیان کرنے کے لیے ایک کہانی سُنائی۔

دیکھیے
نوٹ ۱

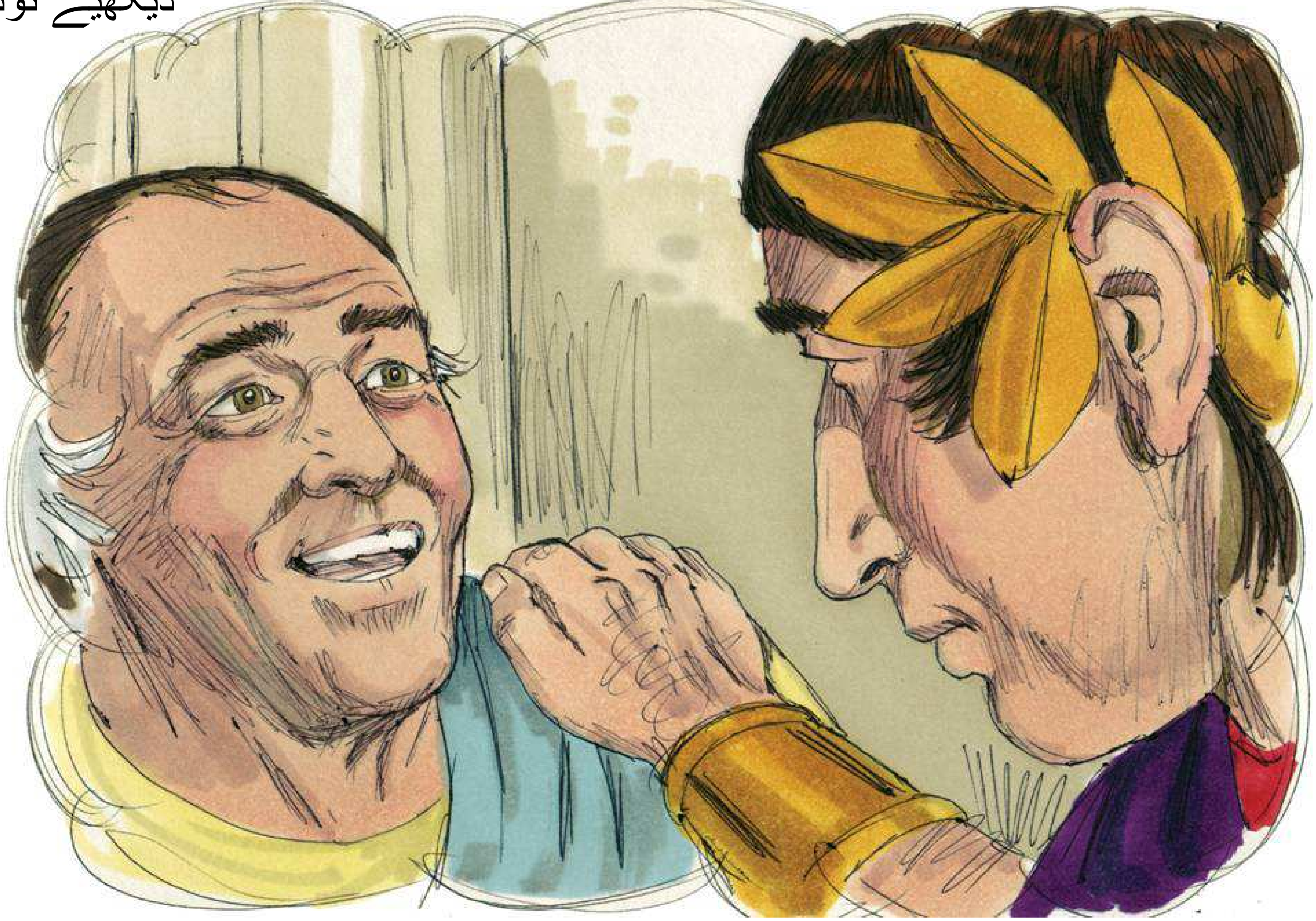


چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا اِس لیے اُس کے مالک نے حکم
دیا کہ یہ اور اِس کے بیوی بچے اور جو کُچھ اِس کا ہے سب بیچا جائے اور
قرض وصول کیا جائے ۔نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ کیا۔

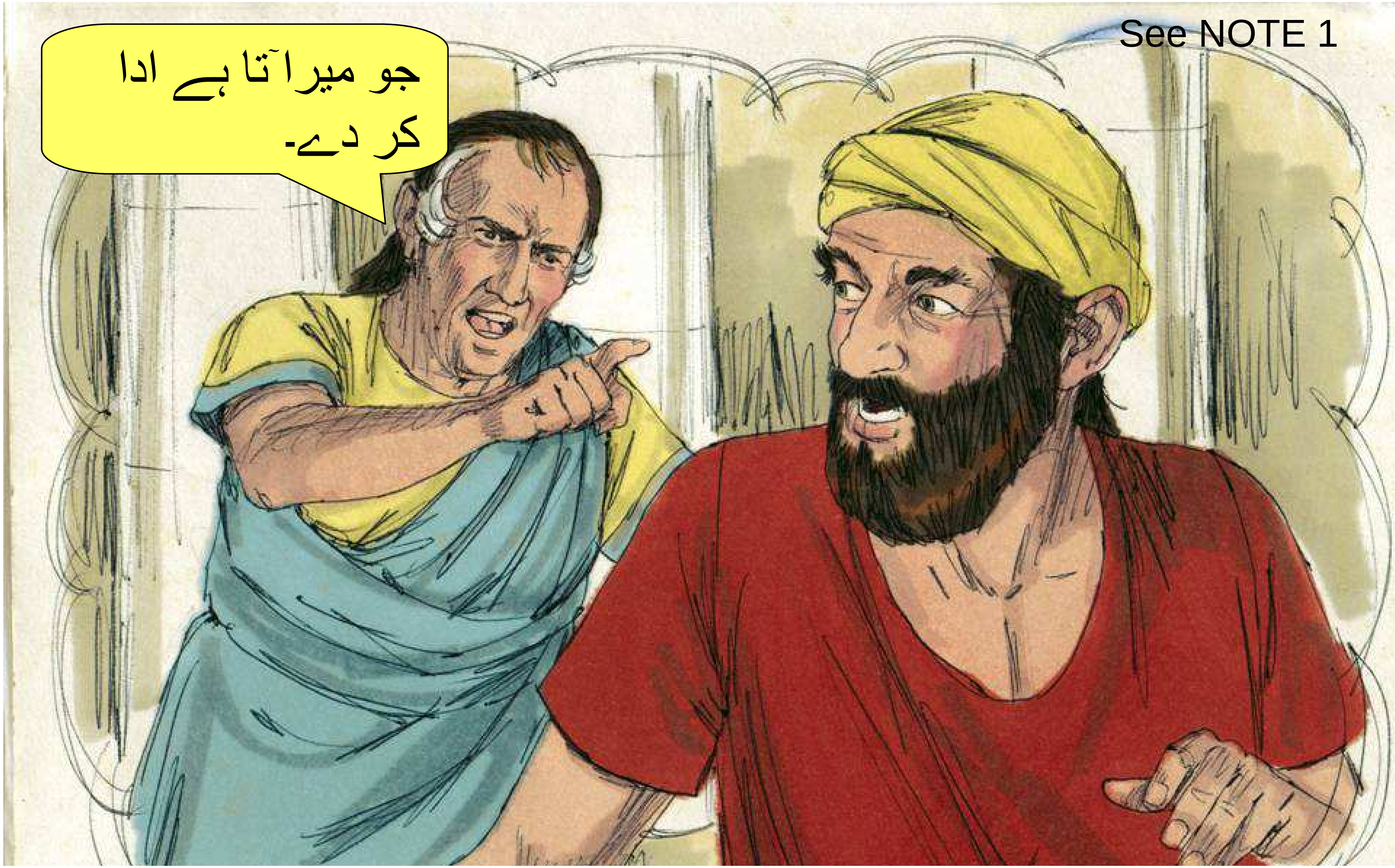


دیکھیے نوٹ۱

دیکھیے نوٹ ۱



اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخش دیا



جب وہ نوکر باہر نِکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جِس پر اُس کے سو دینار آتے تھے اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا۔

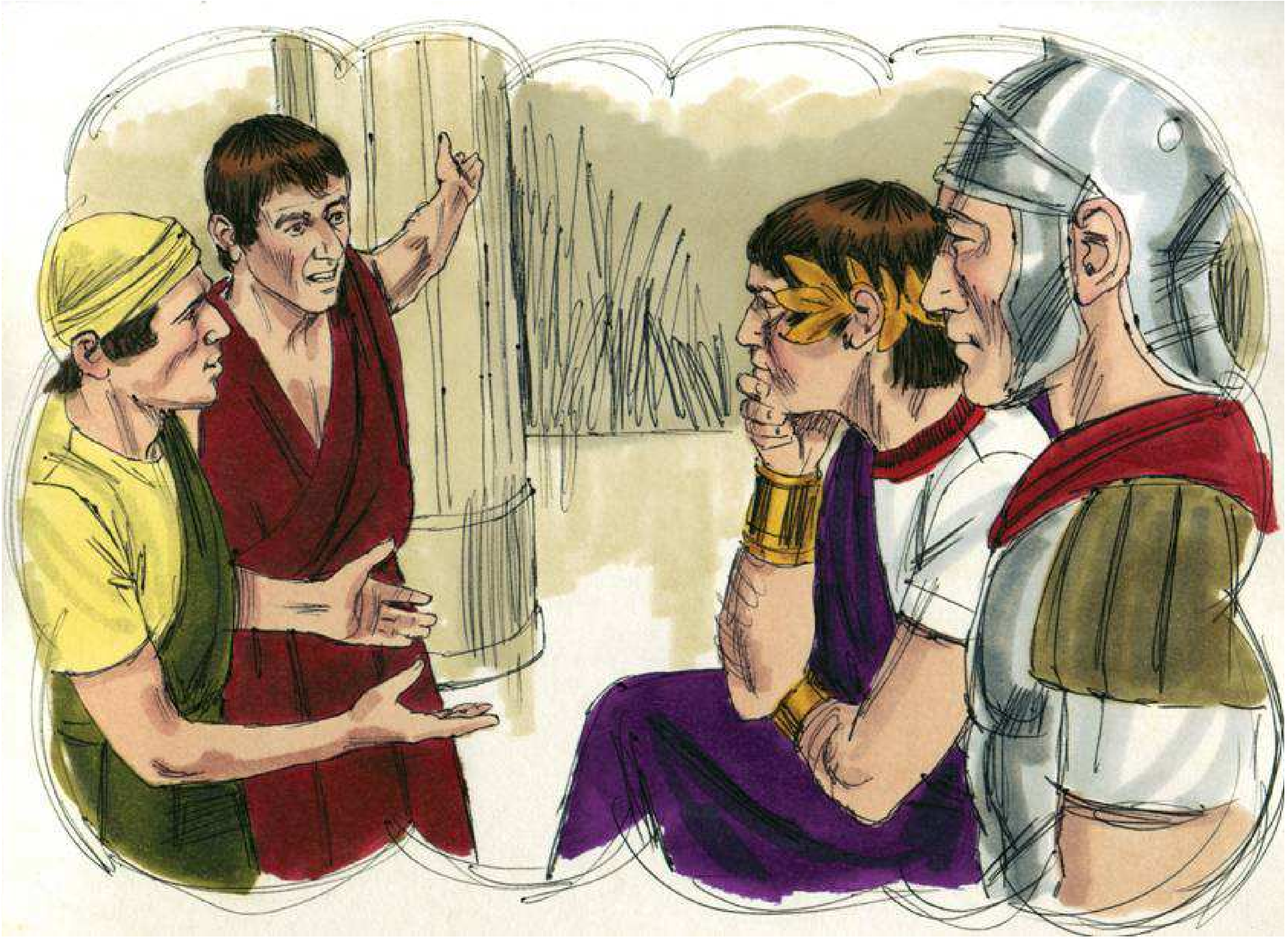
دیکھیے نوٹ ۱



دیکھیے نوٹ ۱



لیکن اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُس کو قید خانے میں ڈال دیا کہ جب تک قرض
ادا نہ کرے قید رہے۔



جب دوسرے نوکروں نے یہ حال دیکھا تو وہ بُہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالک کو سب کُچھ جو ہوا تھا سُنا دیا ۔ پھر مالک نے اُس کو اندر بلایا۔


تو اے شریر نوکر ، میں نے وہ سارا قرض
تُجھے اِس لیے بخش دیا کہ تو نے میری منت کی
تھی کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ
پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟

دیکھیے
نوٹ ۱



دیکھیے
نوٹ۱

غُصے میں اُس کے مالک نے اُس کو جلادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام
ورض ادا نہ کر دے قید رہے۔


See
NOTE 1
) میرا آسمانی باپ بھی
تمہارے ساتھ اِسی طرح
کرے گا کہ اگر تم میں سے
ہر ایک نے اپنے بھائی کو
دِل سے مُعاف نہ کیا۔

جس پیمانے سے تم ناپتے ہو

۔ جو مُعافی ہم خُدا سے پاتے ہیں وہ شرطیہ ہے ۔
متی ۶ : ۱۲ ۔ ۱۵
۔ ‘‘ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر ۔ ۔ ۔ اِس لیے اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تم کو مُعاف کرے گا اور اگر تم آدمیوں کے قُصور معاف نہ کرو گئے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قُصور مُعاف نہ کرے گا۔

۔ اور اِس طرح ہمیں ہدایت کی گئی ہے۔

۔ اگر کِسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قُصور معاف کرے جیسے خُداوند نے تمہارے قُصور معاف کیے ویسے ہی تم بھی کرو ۔ (کلسیوں ۳ : ۱۳)

۔ اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قُصور مُعاف کیے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قُصور معاف کرو۔ (افسیوں ۴ : ۳۲)

۔ تھامس فُلر (۱۶۰۸ ۔ ۱۶۶۱) ایک انگریز چرچ کے آدمی نے کہا ‘‘ وہ
جو دوسروں کو مُعاف نہیں کر سکتا وہ اُس پُل کو توڑتا ہے جِس کو اُسے
خُود پار کرنا ہے ، کیونکہ ہر شخص کو معاف کرنے کی ضرورت ہے۔



جِس پیمانے سے تم ناپتے ہو

۔ یہ آیت اکثر پیسے دینے کے بارے استعمال کی جاتی ہے ۔ متن میں ، درحقیقت یہ مُعافی دینے کے بارے میں ہے ۔

۔ لوقا ۶ : ۳۷ ۔ ۳۸ ‘‘ عیب جوئی نہ کرو تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی ۔ مجرم نہ ٹھہراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گئے۔ خلاصی دو ، تم بھی خلاصی پاؤ گئے۔ ’’

‘‘ دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا ۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کرکے تمہارے پلے میں ڈالیں گئے ۔ کیونکہ جِس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لیے ناپا جائے گا۔ ’’

۔ پس جتنا زیادہ ہم دوسروں پر دکھاتے ہیں اُتنے ہی فضل کا تجربہ ہم خُداوند سے اپنی زندگیوں میں پاتے ہیں ، آئیں ہم ایک اور پیرائے کو جو اکثر ہم متن میں استعمال کرتے ہیں دیکھتے ہیں۔


دیکھیے نوٹ ۱
ہمارے ایمان کو بڑھا
اگر تمہارے اندر رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو اور تم اِس تُوت کے درخت سے کہو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو وہ تمہاری مانے گا۔

ہمارے ایمان کو بڑھا

۔ کیا یسوع درحقیقت ہمارے ایمان کے کافی ہونے کے بارے اتنا سوچتا ہے کہ ہم اِس کے لیے درختوں کو اُکھاڑنے کے لیے استعمال کریں ۔

۱ ۔ حوالے میں شاگرد یسوع سے کہتے ہیں ہمارے ایمان کو بڑھا ، جب اُنھوں نے ٹھوکر کے بارے میں سُنا جو ہم مُعاف کرنے کے بارے میں کھاتے ہیں صرف ایک بار معاف نہیں کرنا بلکہ بار بار ۔

۔ لوقا ۱۷ : ۳ ۔ ۶ (ویب) خبردار رہو اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر ، اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر ، اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اُسے مُعاف کر ۔ اس پر رسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے ایمان کو بڑھا ۔ خُداوند نے کہا اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تمہاری مانتا۔

کڑواہٹ

۲۔ درخت جِس کا زکر ہوا ہے وہ تُوت کا درخت ہے ۔ یہ برگ ریز کا درخت نہیں جیسا کہ ترجموں میں لکھا ہوا ہے۔

الف۔ توُت کا درخت اور برگ ریز کا درخت اپنی ظاہری بناوٹ میں بُہت ملتے جُلتے ہیں ؛ یہاں تک کہ یہ دونوں درخت جو پھل پیدا کرتے ہیں وہ بھی اپنی شناخت میں ایک جیسے ہی ہیں ۔ تاہم تُوت کے درخت کا پھل بُہت زیادہ کڑوا ہوتا تھا ۔ اِس کا پھل دیکھنے میں برگ ریز کے پھل کی طرح مزے دار معلوم ہوتا ہے ۔ لیکن یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ خوفناک حد تک کڑوا ہے۔

(ب) یاد رہے کہ یہ متن مُعافی کے بارے میں ہے اِس لیے یسوع مُعاف نہ کرنے کے بارے میں تُوت کے درخت کو لیکر بات کر رہا ہے ۔

جِس کا پھل بُہت کڑوا ہے اور اِس کی جڑوں کا نظام بُہت گہرا ہے اِسی طرح مُعاف نہ کرنے کی وجوہات ہماری زندگی میں کڑواہٹ ہے اور اِس کی جڑیں اکثر گہری ہیں۔

[1] http://www.4kingdoms.com/sycamore.html

اتنے قریب کھڑے نہ ہو

(ج) یہ غور کرنے کے لیے بڑی دلچسپ بات ہے کہ تُوت کا درخت قُدرتی طور پہ بارور نہیں ہوتا اِس کی باروری کا عمل اُس وقت شروع ہوتا ہے جب مختلف حشرات اِس کے پھل کے دل کو چمٹتے ہیں۔ اِس طرح سے اِس کے پھل کو دوبارہ پیدا ہونے کے عمل کے لیے ٹوٹنا پڑتا ہے ۔

سوچیے کہ کتنی دفعہ آپ کو یہ بات کسی ؐ شخص سے سننی پڑی :

'' میں اُس شخص سے کئی دفعہ کٹ چُکا ہوں لیکن اب میں نہیں کٹ سکتا ۔ میں اُنھیں دوبارہ اپنے آپ سے کافی چمٹنے کا موقع نہیں دے سکتا ۔ ''

کڑواہٹ کے کیڑے نے اُن کو پکڑ لیا۔

یسوع نے کہا کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو تو آپ اِس گہرے جڑ والے درخت کو حکم دے سکتے ہیں ۔ جس کا پھل کڑوا ہے کہ وہ اِن کیڑوں کو متاثر کرے بلکہ وہ اِس کو جڑ سے اُکھاڑے اور سمندر میں لگائے ۔

غیر مشروط

۔ ہم یسوع کی معافی کی مثال کو غیر مشروط دیکھتے ہیں ۔ اُس نے معافی بغیر ہمارے مانگے ہمیں دی ۔

۔ لوقا ۲۳ : ۳۳ ۔ ۳۴ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں وہاں اُسے مُصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف ۔ یسوع نے کہا ، ‘‘ اے باپ اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں ۔ ’’

۔ اِس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ وہ شخص جِس نے آپ کو دُکھ دیا ہے وہ مُعافی کا مستحق ہے یا نہیں ۔ مُعافی ایک تحفہ ہے جو آپ اپنے آپ کو دیتے ہیں ۔ یہ آپ نے کرنا ہے اور آپ یہ کرنا چاہتے ہیں۔

[1] Real Live Preacher, RealLivePreacher.com Weblog, July 7, 2003

یوسف

۔ بائبل میں معافی کی ایک اور بُہت بڑی مثال یوسف اور اُس کے بھائیوں کے معاملے میں ملتی ہے ۔ حسد کے مارے اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے۔

۔ پیدائش ۳۷ : ۴ اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے سو وہ اُس سے بغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور سے بات بھی نہیں کرتے تھے ۔

۔ اُس کے بھائیوں نے اُسے قتل کرنے کا ارادہ کیا (پیدائش ۳۷ : ۱۸ ۔ ۲۰) لیکن روبن نے اُن کو روک دیا ۔ (پیدائش ۳۷ : ۲۱ ۔ ۲۲) اور یہودہ نے اُن کو قاہل کیا کہ اِس کے بجائے اُسے غلامی کرنے کے لیے بیچ دیں ۔ (پیدائش ۳۷ : ۲۶ ۔ ۲۷)

۔ اگرچہ یوسف اور اُس کے بھائی بعد میں مِصر میں دوبارہ ملے۔ اُن کے باپ یعقوب کی موت پر ، بھائی دوبارہ خوفزدہ تھے کہ یوسف اُن سے اُن کے پچھلے کاموں کا بدلہ لے گا۔

یوسف

پیدائش ۵۰ : ۱۵ ۔ ۲۱ اور یوسف کے بھائی یہ دیکھ کر کہ اُنکا
باپ مر گیا کہنے لگے کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کرے اور
ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پورا بدلہ لے ۔ سو اُنہوں
نے یوسف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے
آگے یہ حکم کیا تھا کہ تم یوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا
اور اُنکا گناہ اب بخش دے کیونکہ اُنھوں نے مجھ سے بدی کی ۔
سو اب تو اپنے باپ کے خُدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور
یوسف اُنکی یہ بات سُن کر رویا اور اُس کے بھائیوں نے خُود بھی
اُس کے سامنے جاکر اپنے سر ٹیک دیئے اور کہا دیکھ ہم تیرے
خادم ہیں۔



یوں اُس نے اپنی ملائم باتوں سے اُنکی خاطر جمع کی۔

مُعاف کیجیے اور بُھول جائیے

۔ ہمیں معاف کرنے اور بھول جانے کی ضرورت ہے جیسے خُدا ہمارے ساتھ کرتا ہے۔

۔ عبرانیوں ۸ : ۱۲ اِس لیے کہ میں اُنکی ناراستیوں پر رحم کرونگا اور اُنکے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔

۔ یوسف کی طرح ہمیں بھی ایسا ہی کرنے کی ضرورت ہے ۔ '' محبت بدیوں کا حِساب نہیں رکھتی۔'' (۱۔ کرنتھیوں ۱۳ : ۵)

۔ مُعافی کی روایتی تعریف ایک ایسا عمل ہے جو رنجیدگی ، ناراضگی یا غُصے کے نتیجے میں جو کِسی جُرم کی پاداش میں ملتا ہے ۔ اُس کے لیے سزا یا اجر کا مطالبہ کرنا ۔ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق معافی کا مطلب مُفت مُعاف کرنا اور کِسی بھی قسم کے ہرجانے یا قرض کا دعویٰ ترک کرنا ۔

[1] http://en.wikipedia.org/wiki/Forgiveness

سپرجن ... مُعافی

بھوئیوں بہنوں میری خواہش ہے ، کہ ہم سب سمندری سیپی کی پیروی کریں ۔ اِس کے خُول کے ساتھ زبردستی ایک تکلیفدہ عمل ہوتا ہے اور یہ اِس کو ب ہت آزردہ اور غمزدہ کرتا ہے یہ اِس بُرے عمل کو رد نہیں کر سکتا لیکن یہ کیا کرتا ہے ۔ یہ اِس کو ایک قیمتی مواد کے ساتھ جو اِس کی زندگی کی بقاء ہے اِس کو ڈھانپ دیتا ہے جو اِس کے ساتھ زبردستی تو کرتا ہے لیکن موتی میں بدل جاتا ہے ۔ اوہ ہم بھی اِس کو اپنے ساتھی مسیحیوں کی طرف سے ایسے ہی لے سکتے ہیں اور اِس سے صبر ، تحمل اور مُعافی کے موتی ہمارے اندر پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اُن تمام اذیتوں سے جو دوسرے ہمیں دیتے ہیں۔



قیدی کو آزاد کیجیئے

۔ مُعافی ایک انتخاب ہے ۔
۔ مُعافی اُن زخموں کا علاج ہے جو ہمیں دوسروں سے ملتے ہیں ۔ آپ ماضی کے غلط کاموں کو چھوڑنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اِس سے مزید دُکھی نہیں ہوتے۔ معافی آگے بڑھنے کے لیے ایک مضبوط فیصلہ ہے ۔ جو تیزی سے چلنے کے لیے آپ کے کندھوں کو ایک بڑی بھیڑ میں دوسروں کے کندھوں کے ساتھ ٹکرانے سے بچاتا ہے یہ آپکی تحریک ہے ۔
۔ اور ایک دفعہ جب آپ مُعاف کرتے ہیں تو قیدی آزاد ہو جاتا ہے۔
۔ معافی قیدی کو آزاد کرتی ہے اور پھر آپکو پتہ چلتا ہے کہ قیدی تو آپ خُود تھے۔

[1] Real Live Preacher, RealLivePreacher.com Weblog, July 7, 2003



مصنف : گیون پینٹر

۔ مزید خدمت کے لیے اِس سائٹ کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

- http://www.cgfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx

۔ گیون پینٹر کی سائٹ کے لیے مزید منسٹری کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

http://www.cgfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?speaker=Gavin%20Poynter

کاپی رائٹ معلومات

- نوٹ ۱ : جِم پیڈگِٹ کے بائبلی بیانات ، مندرجہ ذیل سائٹ سے http://sweetpublishing.com-

- اِن بیانات کے علاوہ بائبل کے حوالہ جات این آئی وی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
- دی ہولی بائبل نیو انٹرنیشنل ورثن این آئی وی کاپی رائٹ ۱۹۷۳ ء ، ۱۹۷۸ء ، ۱۹۸۴ء ، ۲۰۱۱ء ، بائی ببلیکا انک اجازت سے استعمال کیے گئے۔ تمام اختیارات بین الاقوامی طور پر محدود ہیں۔
- حوالہ جات این اے ایس بی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
- نیو امریکن سٹنڈرڈ بائبل

کاپی رائٹ ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء ، ۱۹۷۱ء ، ۱۹۷۲ء ، ۱۹۷۳ء ، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء ، ۱۹۹۵ء ، بائی دی لاک مین فائنڈیش۔

(http://www.Lockman.org) .اجازت سے استعمال کیے گئے